آن لائن فراڈ اور دھوکا سے متعلق بیداری مہم

بچوں،نوجوانوں اور بالغوں کو انٹرنیٹ پر خفیہ مجرموں سے بچنے اوران سے احتیاط برتنے کے لیے والیا کالج کے طلبہ گزشتہ چار ماہ سے ایک منفرد سرگرمی انجام دے رہے ہیں۔انفارمیشن ٹیکنالوجی (IT) ڈیپارٹمنٹ کے یہ طلباء دو روزہ تربیت کے بعد،اندھیری علاقے کے آس پاس مختلف اسکولوں اور کالجوں میں بیداری مہم کے تحت سائبر سیکورٹی ورک شاپس کر رہے ہیں۔مجموعی طور پر IT.B.Sc کورس کے آخری سال کے 140 طلباء میں سے 22 رضا کار طلباءکواس کام کے لیے چنا گیا ہے۔ان میں سے رضا کار کوملیکا گپتا اور عالم خان نے کہا،”اسکول میں زیادہ تر طلبا کو ویڈیو گیمز کھیلتے ہوئے آن لائن خطرات اوران سے حفاظت کے بارے میں اشکالات تھے۔”اگست میں منعقدہ ان کی دو روزہ تربیت کے دوران،رضا کار طلبہ کو یہ سکھایا گیا کہ سائبر سیکیورٹی ورک شاپس کو کیسے چلایا جائے انھیں یہ بھی ٹریننگ دی گئی کہ اسکول اور کالج کے طلباء کے مختلف عمر کے طلباء کی کاونسلینگ کیسے کی جائے؟۔ اب تک ان چار مہینوں میں،یہ رضا کار طلبہ اسکولوں اور کالجوں میں سیشن چلا کر تقریبا000,70 طلبہ و طالبات تک پہنچ چکے ہیں۔کوملیکا اور عالم خان نے کہا کہ سیشن کا ایک اہم حصہ بچوں کو یہ سمجھانا تھا کہ انہیں کسی بھی مسئلے کی صورت میں اپنے والدین سے رجوع کرنا چاہیے۔انہوں نے مزید کہا کہ”بہت سے لوگ اپنے آن لائن خدشات کے بارے میں والدین کے ساتھ بات کرنے سے ڈرتے تھے۔”اس

پہل میں BMC کے ذریعے چلائے جانے والے مختلف اسکولوں سے لے کر بین الاقوامی اسکول اور کالج بھی شامل تھے۔بعض صورتوں میں اس طرح کے ورکشاپ نے رضا کاروں کے لیے ایک انکشاف کا کام بھی کیا،جس سے انھیں اس بات کی جھلک ملتی ہے کہ انٹرنیٹ نوجوانوں کی دنیا میں کتنی گہرائی تک داخل ہو چکا ہے۔مثال کے طور پر عالم خان نے کہا کہ ان کے لیے یہ ایک خبر تھی کہ بچوں کے لیے آن لائن ادائیگی کی ایپس موجود ہیں۔”میں نے سوچا کہ وہ صرف 18 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں تک محدود ہیں”۔کالج کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ سے پروفیسر سندیپ کامبلے نے کہا کہ Trainers اور Trainees کے درمیان عمر کے فرق نے ورکشاپ کو مزید موثر بنانے میں مدد کی،بڑی عمر کے شرکاء نوجوان رضا کار طلبہ کے ساتھ اپنے خدشات بانٹنے میں زیادہ پر سکون تھے۔ایک اور رضا کار،محمد نعمان اوران کے ساتھی رب نواز نے کہا،”کالج میں ورکشاپ کے دوران،ہمارا زور سوشل میڈیا اور Photo Morphing جیسے مسائل پر تھا،جس سے ڈرانے دھمکانے،بلیک میلنگ،پہچان (شناخت) کی چوری، Data کی حفاظت اور سب کے درمیان رازداری کو یقینی بنایا جاتا تھا۔ہم نے اسکول اور کالج کے بچوں میں اس تعلق سے بیداری لانے کی کوشش کی اوران کو حفاظتی اقدامات بھی بتائے گئے۔”جناب کامبلے، جو اس پروگرام کے کوآرڈینیٹر ہیں انھوں نے کہا کہ ٹیم نے آفاقی آن لائن حفاظتی رہنما خطوط پر مبنی ہاکروں اور سبزی فروشوں کے لیے ایک الگ ماڈیول بھی ڈیزائن کیا ہے۔کالج کی پرنسپل ڈاکٹر شوبھا مینن نے کہا،”آن لائن خدمات کے بڑھتے ہوئے استعمال کے ساتھ،خاص طور پر COVID-19 کی وبا کے بعد،ہم نے طالب علموں کو آن لائن محفوظ رہنے کی تربیت دینے کی ضرورت کو محسوس کیا۔ دوسروں کو سکھانا سیکھنے کا سب سے مؤثر طریقہ ہے اوراسی تصور سے یہ نیا پروگرام تشکیل پایا ہے۔یہ پروگرام مہاراشٹر سائبر اور کوئیک ہیل فاؤنڈیشن (جس نے تربیتی ماڈیول بنایا ہے) کے اشتراک سے کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔”